اس قوم کو شمشیر کی حاجت نہیں رہتی
ہو جس کے جوانوں کی خودی صورتِ فولاد

اقبالؒ

تعارف

اسلامی جمعیت طلبہ

جموں و کشمیر

شائع کردہ: شعبہ نشر و اشاعت اسلامی جمعیت طلبہ جموں و کشمیر سرینگر

بسم اللہ الرحمن الرحیم

تمہید

اسلام ایک دین، انقلاب اور تحریک کا نام ہے۔ جو کسی خاص ملک، قوم، نسل اور خطۂ زمین تک محدود نہیں رہنا چاہتا ہے بلکہ اللہ کی بنائی ہوئی پوری سرزمین پر انسانوں کی آقائیت ختم کر کے اللہ کا اقتدار قائم کرنا چاہتا ہے۔ یہ دین آفاقی، بین الاقوامی اور بین الانسانی ہے جو اپنے ماننے والوں پر دو قسم کے فرائض عاید کرتا ہے۔ ایک یہ کہ وہ خود سچے، مخلص اور مکمل مسلمان بنیں اور دوسرا یہ کہ اس کو دنیا میں غالب کرنے کے لئے دوسروں کو دین میں شامل ہونے کی دعوت دیں اس حقیقت کا رب کو احساس ہے کہ ماحول میں جو برائیاں نظر آرہی ہیں ان کا سرچشمہ وہ طاقتیں ہیں، جو اجتماعیت پر حکم کرتی ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ دین اسلام اجتماعی کوششوں کو ہی ترجیح دیکر انسان کی اجتماعی زندگی میں انقلاب پیدا کرنا چاہتا ہے۔ اس کی عبادات بھی جماعتی شکل کی ہیں، اس کی دعائیں جماعتی شکل کی ہیں اور اس کا عروج و کمال بھی اجتماعی شکل اختیار کرنے سے ہی ہوا ہے۔ آج کا زمانہ انقلاب کا زمانہ ہے، جس میں چہار وانگ انقلاب کا ہی آوازہ بلند ہو رہا ہے۔ اُمّتِ مسلمہ کروٹ لے رہی ہے، اس کے صالح افراد منظم ہو رہے ہیں۔ دنیا کے اجتماعی نظام کو درست کرنے کی کوششیں ہو رہی ہیں، دین کے غلبہ کی راہ میں مزاحم رکاوٹیں دور ہو رہی ہیں، غیر اسلامی روایات اور اقدار پیوند خاک ہو کر اجتماعی اقتدار اسلام کے آگے جھک رہا ہے اور اس طرح انسانیت کا قافلہ امن، اطمینان اور سکون کی منزل کی طرف رواں دواں ہے۔

اس صورت حال کو دیکھ کر نفسانی خواہشات اور عیش پسندی کے شکار لوگ خاموش بھی نہیں اور حقیقت تو یہ ہے کہ ان کو جان کے لالے پڑ گئے ہیں۔ وہ اپنے تمام وسائل استعمال میں لا کر انسان کو انسانی و اخروی اقدار سے دور رکھنا چاہتے ہیں۔ اور اس کے اندر عجیب عجیب خیالات اور وسوسے ڈال کر انسانیت کی بہتری کے لئے برپا کی گئی عالمگیر تحریک کو کمزور کرنا چاہتے ہیں۔ ان بے ضمیر لوگوں نے اپنی خصوصی توجہات

موجودہ نظامِ تعلیم و تربیت کی طرف مرکوز کی ہیں۔ جس کے ذریعہ وہ نئی نسل کو غیر ذمہ دار، اباحیت پسند اور متشکک بنانے کی کوششوں میں لگے ہیں اور عوام کے کارآمد طبقہ طلبہ میں اسلامی تحریک کے متعلق غلط فہمیاں پھیلا کر اس کی اہمیت گھٹا دینا چاہتے ہیں۔

ان حالات میں ہر جگہ کوشش اس بات کی ہو رہی ہے کہ طلبہ کے طبقہ کو انسانیت کا درس دیا جائے، اس کو ان تحریکوں سے محفوظ رکھا جائے جن کی بنیاد انسان کشی، ظلم اور فساد پہ ہے اور اس طبقہ کو تجدید و احیائے دین کیلئے استعمال میں لایا جائے۔ یہ کوششیں کامیابی سے آگے بڑھ رہی ہیں اور دنیا کا کوئی گوشہ نہیں جہاں خود طلبہ ہی موجودہ اجتماعی نظام کو اسلام کے ہاتھ میں دینے کے لئے اٹھ کھڑے نہ ہوئے ہوں۔

جمعیّت کی تاسیس

اسلامی جمعیت طلبہ جموں و کشمیر بھی اُجالے کا ایک محافظ ہے جو ریاست کے طلبہ کو موجودہ نظامِ تعلیم کے مضر اثرات اور نظریاتی جنگ کے اس نازک دور میں کفر و الحاد کی جارحانہ یورش سے محفوظ رکھنا چاہتا ہے۔ یہ تنظیم ایسے انقلاب پسندوں کا گروہ ہے جو وقت کی کلائی کو موڑنا چاہتے ہیں اور اس صالح انقلاب میں اپنا حصّہ ادا کرنا چاہتے ہیں جو ساری دنیا میں عدلِ اجتماعی کے نظام کو قائم کرنے کے لئے برپا ہو چکا ہے۔ اسلامی جمعیّت طلبہ پورے دو سال قبل قائم کی گئی ہے اور اپنی تاسیس سے آج تک یہ تنظیم تعلیم یافتہ طبقہ خصوصاً طلبہ میں اسلامی انقلاب کا ھمہ گیر تصور لے کر اس کارآمد اور مفید طبقہ کو دین و ملّت کے احیائے نو کے لئے استعمال میں لانے کی منظم اور مسلسل کوشش کر رہی ہے۔

نصب العین

اسلامی جمعیت طلبہ جموں وکشمیر کا نصب العین

اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے بتائے ہوئے اصولوں کے مطابق انسانی زندگی کی تعمیر کے ذریعہ رضائے الٰہی کا حصول ہے۔ اس نصب العین سے مندرجہ ذیل باتیں عیاں ہوتی ہیں۔

۱۔ اسلامی جمعیت طلبہ کی دعوت ایک اصولی دعوت ہے جو اپنے سامنے اسلام کے مستقل اور عالمگیر اصول رکھتی ہے۔ ۲۔ یہ ایک نظام تربیت ہے جس کے ذریعے اسلام کے بتلائے ہوئے اصولوں پر انسانی زندگی کی تعمیر کرنا ہے۔ ۳۔ اس تنظیم کا اصل مقصد رضائے الٰہی کا حصول ہے۔

اغراض و مقاصد

اسلامی جمعیت طلبہ کے بنیادی اغراض و مقاصد حسب ذیل ہیں:۔

۱۔ طلبہ تک اسلام کی دعوت پہنچانا، اس کا علم حاصل کرنے کی رغبت دلانا اور اس کے عملی تقاضوں کو پورا کرنے کا احساس پیدا کرنا۔ ۲۔ طلبہ کو اسلامی نظام زندگی کے قیام کیلئے جمعیت کے تحت منظم کر کے جد و جہد کرنا۔

۳۔ اسلام اور جدید علوم کے وسیع مطالعہ، اسلامی سیرت و کردار کی تعمیر اور ذہنی اور جسمانی صلاحیتوں کی نشو و نما کا مؤثر انتظام کرنا۔

۴۔ طلبہ کے جائز مطالبات منوانے ، ان کی مشکلات دُور کرنے کی جدوجہد کرنا اور ان کے اجتماعی مسائل میں ان کی راہنمائی کرنا۔ ۵۔ ریاست کی حدود میں سماجی برائیوں ، معاشرتی خرابیوں ، معاشی پریشانیوں اور سیاسی استحصال سے پاک خدا پرستانہ معاشرے کے قیام کی جدوجہد میں مدد کرنا۔

پالیسی

۱۔ جمعیت اپنی ہمخیال اور ہمنوا تنظیموں کے ساتھ تعاون واشتراک کے جذبے کو بروئے کار لاتے ہوئے تَعَاوَنُوا عَلَى الْبِرِّ وَالتَّقْوٰى کے قرآنی اصول پر عمل پیرا ہے اور اسلام کے احیائے نو کے لئے کام کرنے والی کسی بھی قوت کے ساتھ خوامخواہ کی مقابلہ آرائی سے دُور رہنا چاہتی ہے۔

۲۔ جمعیت ریاست جموں وکشمیر میں خدا پرستانہ نظام کے قیام میں مسئلہ کشمیر کو ایک بڑی رکاوٹ سمجھتی ہے اور لوگوں کو اس مسئلہ کی دینی وملی حیثیت سے روشناس کر کے خالص نظریاتی بنیاد پر اس کو حل کرنا چاہتی ہے۔

طریقہ کار

اسلامی جمعیت طلبہ کا مستقل طریق کار یہ ہے کہ :

۱۔ وہ کسی امر کا فیصلہ کرنے یا کوئی قدم اٹھانے سے پہلے یہ دیکھے گی کہ خدا اور رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی ہدایت کیا ہے۔ دوسری ساری باتوں کو ثانوی حیثیت سے صرف اس حد تک پیش نظر رکھے گی۔ جہاں تک اسلام میں اس کی گنجائش ہوگی۔ ۲۔ اپنے مقصد اور نصب العین کے حصول کے لئے جمعیت کبھی ایسے ذرائع اور طریقوں کو استعمال نہ کرے گی جو صداقت ودیانت کے خلاف ہوں یا جن سے فساد فی الارض رونما ہو۔ ۳۔ جمعیت کے پیش نظر اصلاح اور انقلاب کا کام ہے۔ یعنی یہ کہ تبلیغ وتلقین اور اشاعت افکار کے ذریعے سے ذہنوں اور سیرتوں کی اصلاح کی جائے اور رائے عام کو ان تغیرات کیلئے ہموار کیا جائے۔ جو جمعیت کے پیش نظر ہیں۔

تنظیم

۱۔ اسلامی جمعیت طلبہ کے سربراہ کو ناظم اعلیٰ کہتے ہیں اور اس کا تقرر ارکانِ جمعیت کے براہِ راست خفیہ ووٹوں کی اکثریت سے ہوتا ہے۔ ۲۔ ناظم اعلیٰ جمعیت کی پالیسی، پروگرام اور تمام امور اپنی مجلسِ مشاورت کے مشورے سے طے کرتا ہے اور اس مجلس کے ارکان کا تقرر بھی ارکان جمعیت کے براہِ راست خفیہ ووٹوں اور ناظم اعلیٰ کی نامزدگی سے ہوتا ہے۔ ۳۔ جو طلبہ اسلامی جمعیت طلبہ کے نصب العین کو اپنی زندگی کے نصب العین کی حیثیت سے اختیار کر کے اپنی قوتوں اور صلاحیتوں کو جمعیت کے حوالے کر دیں اور اس کے دستور کے مطابق اس کے نظم کی پابندی کریں، وہ جمعیت کے رکن بن سکتے ہیں۔ جو طلبہ جمعیت کے نصب العین اور پروگرام سے متفق ہوں۔ اسلام کے ابتدائی تقاضوں کو پورا کرنے کی کوشش اور جمعیت کے پروگرام کی تکمیل کیلئے جدوجہد میں تعاون کریں۔ وہ جمعیت کے رفیق بن سکتے ہیں۔ جو نوجوان جمعیت کی بحیثیت تنظیم حمایت کریں اور اسکی سرگرمیوں سے دلچسپی رکھیں، وہ جمعیت کے معاون بن سکتے ہیں لیکن ایسے نوجوانوں کی عمر تینتیس ۳۳ سال سے زیادہ نہیں ہونی چاہیئے

حاصلِ کلام

اسلامی جمعیت طلبہ کی دعوت، مقصد اور طریقِ کار آپ کے سامنے ہے اور فیصلہ آپ کے ہاتھ میں ہے۔ اگر آپ جمعیت کے نصب العین کو اپنی زندگی کا نصب العین بنانے کے لئے تیار ہیں اور ہماری صفوں میں شامل ہونے کی تمنا رکھتے ہیں تو سمجھ لیجئے کہ خالقِ کائنات کی رضا حاصل کرنے کا اہم ذریعہ آپ کے ہاتھ لگ چکا ہے۔ آپ عالمی سطح پر برپا کی گئی اسلامی تحریک کا اہم حصہ بن کر اپنی صلاحیتوں، کوششوں، قابلیتوں اور اپنے اوقات کو جمعیت کیلئے وقف کریں تو دنیا و آخرت کی کامیابی کا سراغ آپ کو مل گیا اور آپ حقیقی معنوں

میں مُبارکبادی کے مستحق ہیں۔ اِس سے بڑھ کر سعادت اور کیا ہو سکتی ہے، کہ انسان قرآن کریم کے الفاظ میں اَنصَارَاللہ (اللہ کے مددگار) میں سے ہو جائے اور قرآن مجید میں اللہ کا مددگار ان لوگوں کو کہا گیا ہے جو خلق خدا کو دین کی طرف بُلانے اور اللہ کے دین کو کفر کے مقابلہ میں غالب کرنے کی جدّوجہد کریں۔ خالق کائنات اپنے انبیاؑ اور اپنی کتابوں کے ذریعے سے انسان کو راہِ راست دکھانے کے لئے تذکیر و تعلیم اور تفہیم و تلقین کا طریقہ اختیار فرماتے ہیں۔ اس تذکیر و تعلیم کو جو شخص برضا و رغبت قبول کرے، وہ مومن ہے، جو عملاً مطیع فرمان بن جائے وہ مُسلم ہے، جو خدا ترسی کا رویہ اختیار کرے وہ متقی ہے، جو نیکیوں کی طرف سبقت کرنے لگے، وہ محسن ہے اور اس سے مزید ایک قدم آگے بڑھ کر جو اسی تذکیر و تعلیم کے ذریعے بندگانِ خدا کی اصلاح کیلئے اور کفر و فسق کی جگہ اللہ کی اطاعت کا نظام قائم کرنے کے لئے کام کرنے لگے اسے اللہ تعالٰے خود اپنا مددگار قرار دیتے ہیں۔ لہٰذا اپنے لئے دُنیا و آخرت میں ترقیوں کے دروازے کھولنے کے خواہشمند لوگ ہمیشہ کوشش اس بات کی کرتے ہیں کہ وہ اللہ کے مددگاروں میں سے ہو جائیں۔

آیئے ۔ ہم سب اسلام کے دبے ہوئے عدل کے نظام کو قائم کرنے میں اللہ اور اسکے رسُولوں کا ساتھ دیں اور ان لوگوں کے مُقابلہ میں جان توڑ جدّوجہد کریں جو ظلم و جور کے نظام کو باقی رکھنے پر تُلے ہُوئے ہیں :: تاکہ ہم اللہ کے انعامات کے مستحق ہو سکیں اور زندگی کے امتحان میں اچھے نمبرات حاصل کر کے کامیاب ہو کر نکلیں۔ اللہ تعالٰی ہم سب کو دینِ حق غالب کرنے کے لئے جان و مال کی بازی لگانے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین ۔

★

جمعیت کی سرگرمیاں ایک نظر میں

طلبا کے ہفتہ وار اجتماعات	لائبریریوں کا قیام	انفرادی ملاقاتیں
تربیتی اجتماعات	پکنک اور ایکسکرشن	غریب طلبہ کی امداد
مفت کوچنگ کلاسز	کتابوں کی نمائش	داخلوں میں امداد
خبرنامہ کا اجرا	سمپوزیم اور سیمینار	اسلامی لٹریچر کی اشاعت
اسپیکرس فورم	رائٹرس گلڈ	سپورٹس کلب
بک بینک	طلبہ کی یونینوں میں شرکت	جلسے جلوس اور ریلیاں

کل ریاستی کانفرنس

شعبۂ نشر و اشاعت:
اسلامی جمعیت طلبہ
ہیڈ کوارٹر:
بتہ مالو، سرینگر کشمیر